بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفیات — مولانا راشد الحق سمیع

چند مشاہیر کی جدائی

امیر المومنین ملا محمد عمر مجاہد

امیر المومنین ملا محمد عمر مجاہد کی وفات حسرت یاس سے ملت اسلامیہ یتیم ہوگئی ،وہ امارت اسلامیہ افغانستان کے سربراہ تحریک طالبان افغانستان کے بانی، تاریخ اسلام کے عظیم جرنیل، روس کے خلاف جہاد کے بہادر سپوت اور سب سے بڑھ کر عہد حاضر کے فرعون اور سپر پاور امریکہ ونیٹو کی تمام افواج کو تاریخ ساز شکست سے دوچار کرنے والی کرشماتی شخصیت تھے۔ان کی ذات سامراجی قوتوں کے سامنے غیرت وحمیت جرات و بہادری اور مظلوم قوم کی آزادی وخودمختاری کے تحفظ کی علامت بن چکی تھی۔ تاریخ اسلام اور مسلمان ہمیشہ انہیں حضرت عمر فاروقؓ ،حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کی طرح تیسرے محمد عمر مجاہدؒ کی مثالی حکمرانی کو بھی یاد رکھیں گے۔آپ عظیم مجاہدین وفاتحین کے قافلے کے سالار اعظم تھے۔ظاہری و مادی اعتبار سے دنیا کی مضبوط ترین قوت امریکہ اپنے جدید ترین ٹیکنالوجی کے ساتھ ان کا سراغ نہ لگاسکی اور ان کی موت کی خبر کو پراسرار رکھ کر افغان طالبان نے جس سیاسی تدبر اور جنگی حکمت عملی کا نمونہ پیش کیا عصر حاضر کی ’’ترقی یافتہ‘‘ دنیا اُس سے عاجز ہے۔ دارالعلوم حقانیہ اس غم میں امارت اسلامیہ اور موجودہ امیر ملا اختر محمد منصور کے ساتھ برابر شریک ہے۔امید ہے ملا محمد عمر مجاہد مرحوم کی لازوال جدوجہد اور کارنامے خون شہداء کے ہمراہ رنگ لائے گی اور افغانستان میں کامل آزادی کا سورج امارت افغانستان کی صورت میں بہت جلد طلوع ہوگا۔

بقیۃ السلف حضرت مولانا قاضی عبدالکریم کلاچویؒ

قافلہ علمائے دیوبند کے سرخیل ،میزاب مدنی کے فیضیافتہ ،علم وعمل اور رُشد و ہدایت کے آفتاب حضرت مولانا قاضی عبدالکریم کلاچوی طویل علالت کے بعد رحلت فرما گئے۔ مرحوم دارالعلوم دیوبند کے قدیم فاضل ،علم وفضل کے مرکز جامعہ نجم المدارس کلاچی کے مہتمم تھے،تعلیم وتدریس کے ساتھ ساتھ تحقیق وتصنیف کا اعلیٰ ذوق رکھتے تھے۔تحریر میں بے ساختگی ،تنوع اور شعروادب کی وجہ سے علمی وادبی حلقوں میں منفرد مقام کے حامل تھے۔اللہ تعالیٰ نے آپ کو علوم وفنون اور عربی وفارسی ادب کا منبع بنایا تھا۔